افتخار احمد (جرمنی)
(سابق قادیانی)

مرزا قادیانی کون تھا؟

نبوت کے دعویدار مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تصنیف تریاق القلوب روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۲۷۳ پر لکھتے ہیں کہ ''ہمارے خاندان کی قومیت ظاہر ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ قوم کے برلاس مغل ہیں'' مالیخولیا یہی مریض اپنی دوسری کتاب حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد ۲۲ کے صفحہ ۸۱ پر لکھتے ہیں کہ ''اس عاجز کا خاندان دراصل فاسی ہے نہ مغلیہ، نہ معلوم کسی غلطی سے مغلیہ خاندان کے ساتھ مشہور ہوگیا'' مرزا صاحب کا تماشا یہیں ختم نہیں ہوتا بلکہ اپنی ہی کتاب تریاق القلوب روحانی خزائن جلد ۱۵ کے صفحہ ۲۸۷ پر مزید لکھتے ہیں کہ ''میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور اسی پر یقین رکھتا ہوں کہ ہمارے خاندان کی ترکیب بنی فارس اور بنی فاطمہ سے ہے'' اب یہی کتاب چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۲۳۱ پر لکھتے ہیں کہ ''ظاہر ہے کہ جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہوجائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا'' مرزا صاحب کی یہی تحریر ان کے تمام دعوؤں کو جھوٹا سمجھنے کے لئے کافی ہے اور ان کی صداقت پر بحث کرنا ہی وقت ضائع کرنے والی بات ہے پھر بھی اپنے علم میں اضافہ کرنے کے لئے ان ہی کی تحریروں کو سامنے رکھ کر یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ آیا ان کا تعلق کن سے تھا؟

مرزا غلام احمد قادیانی کی ملفوظات نمبر ۵ کے صفحہ ۴۸ پر درج ہے کہ ''مولوی عبدلکریم صاحب نے بیان کیا کہ سول ملٹری گزٹ میں چونکہ حسبِ دستور مردم شماری پر ریماک لکھا جارہا ہے کہ...... احمد یہ فرقہ کا بانی مرزا غلام احمد ہے اس نے اول ابتدا چماڑوں سے کی پھر ترقی کرتے کرتے اعلیٰ طبقہ کے آدمی اس کے پیروہوگئے،

اسی کتاب کے اگلے صفحہ ۴۹ پر اپنے چچازاد بھائی مرزا امام دین کے بارے میں لکھتے ہیں کہ ''اس کا تعلق چوڑھوں سے رہا اور اب بھی ہے'' پھر مرزا غلام احمد قادیانی تریاق القلوب روحانی خزائن نمبر ۱۵ صفحہ ۲۷۷ پر لکھتے ہیں کہ ''گو وہ دراصل چوڑھوں سے ہوں یا جمادراوں میں سے یا مثلاً کوئی ان میں ذات کا کنجر ہو جس نے اپنے پیشہ سے توبہ کرلی ہو یا ان قوموں میں سے ہو جو اسلام میں دوسری قوموں کے خادم اور نیچی قومیں سمجھی جاتی ہیں جیسے حجام، موچی، تیلی، ڈوم، مراثی، سقّے، قصائی، جولاہے، کنجری، تنبولی، دھوبی، مچھوے، بھڑ بھونجے، نانبائی وغیرہ یا مثلاً ایسا شخص ہو کہ اس کی ولادت میں ہی شک ہو کہ آیا حلال کا ہے یا حرام کا۔ یہ تمام لوگ توبۃ النصوح سے اولیاء اللہ میں داخل ہو سکتے ہیں،، اسی کتاب کے صفحہ ۸۰۔۲۹۷ پر مزید لکھتے ہیں کہ ''ایک شخص جو قوم کا چوہڑہ یعنی بھنگی ہے اور ایک گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تیس چالیس سال سے یہ خدمت کررہا ہے کہ دو وقت ان کے گھر کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے اور ان

کے پٹھانوں کی نجاست اٹھاتا ہے اور ایک دو دفعہ چوری میں بھی پکڑا گیا ہے اور چند دفعہ زنا میں بھی گرفتار ہو کر اس کی رسوائی ہو چکی ہے اور چند سال جیل خانہ میں قید بھی رہ چکا ہے اور چند دفعہ ایسے برے کاموں پر گاؤں کے نمبردار نے اس کو جوتے بھی مارے ہیں اور اسکی ماں اور دادیاں نانیاں ہمیشہ سے ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مردار کھاتے اور گوہ اٹھاتے ہیں اب خدا تعالیٰ کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہو جائے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایسا فضل اس پر ہو کہ وہ رسول اور نبی بھی بن جائے......''

قابل غور بات ہے کہ اس کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا ''ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں''

(بدر ۵/مارچ ۱۹۰۸ء)

اب جس کے جی میں آئے وہ پائے روشنی
ہم نے تو دل جلا کے سرِ عام رکھ دیا

☆......☆......☆

بیاد شہداءِ تحریکِ مقدس تحفظِ ختمِ نبوت 1953
تحفظِ ناموسِ رسالت ﷺ کانفرنس
مدرسہ محمودیہ معمورہ ناگڑیاں (ضلع گجرات)
14 اپریل 2006ء جمعۃ المبارک
مہمانِ خصوصی
ابن امیرِ شریعت حضرت پیر جی سیدِ عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
امیر مجلس احرارِ اسلام پاکستان
زیرِ صدارت
جناب سید یونس الحسنی
پروفیسر خالد شبیر احمد
سیکرٹری جنرل مجلس احرارِ اسلام پاکستان
مولانا محمد مغیرہ
خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر
سید محمد کفیل بخاری
مدیر: ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت ملتان
منجانب: تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت (تبلیغ) * مجلسِ احرارِ اسلام ناگڑیاں (ضلع گجرات)
رابطہ
053 - 7650025
0301-6221750